ساگر دھنکھڑ قتل معاملہ

سشیل پہلوان کو نہیں ملی ضمانت

نئی دہلی (ایس این بی) عدالت نے سابق نیشنل ریسلر چیمپئن ساگر دھنکھڑ قتل میں ملزم بنائے گئے اولمپک میں تمغہ جیتنے والے سشیل پہلوان کو ضمانت پر رہا کرنے سے انکار کردیا۔ روہنی کورٹ کے ایڈیشنل سیشن جج شیوانی آنند نے اس کی ضمانت عرضی خارج کرتے ہوئے کہا کہ ابھی بھی اس معاملے کی جانچ چل رہی ہے۔ اس سمت میں اسے ضمانت پر رہا نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اسے 23 مئی کو گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس نے عدالت کو آگاہ کیا ہے کہ اس معاملے میں جلد ہی اضافی چارج شیٹ داخل کی جائے گی۔ سشیل پہلوان نے چھترسال اسٹیڈیم میں ہوئے واقعہ کے معاملے میں خود کو بے قصور کہا ہے۔ ساتھ ہی اس نے پولیس پر اپنے خلاف جھوٹے معاملے درج کرنے اور عجیب وغریب تصویر پیش کرنے کا الزام لگایا تھا۔ سشیل کمار پر الزام ہے کہ اس نے اپرائی تنازع کی وجہ سے کچھ لوگوں کے ساتھ مل کر ساگر دھنکھڑ اور اس کے دوستوں پر حملہ کیا تھا۔ بعد میں دھنکھڑ نے دم توڑ دیا تھا۔ جیل میں 2 جون سے بند سشیل پہلوان نے ضمانت دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا تھا کہ اسے اس معاملے میں غلط طریقے سے پھنسایا گیا ہے۔ اس کے خلاف جو الزام لگائے گئے ہیں، اس کا مقصد انہیں بے عزت کرنا اور اس کی شبیہ کو خراب کرنا ہے۔ انہوں نے اپنی عرضی میں کہا تھا کہ ایک ابھرتے ہوئے پہلوان کی بدقسمتی سے موت کو سنسنی خیز بنایا گیا ہے۔ کچھ لوگوں نے ذاتی دلچسپی کی وجہ سے اس کا استعمال ان کے خلاف کیا ہے۔ سشیل نے اس بات پر زور دیا کہ پولیس نے ان کی جھوٹ اور غلط شبیہ پیش کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ پولیس نے اس کے بدمعاش سے رشتہ دکھانے میں میڈیا کو جھوٹی جانکاری دی۔ چارج شیٹ میں دھوئی کی کئی بھی باتیں سچ ہیں اور حقیقت میں اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔

قیدیوں کو دستاویز مہیا کرانے کے معاملے میں جواب طلب

نئی دہلی (ایس این بی) ہائی کورٹ نے زیر التوا قیدیوں کو ایف آئی آر، چارج شیٹ، ثبوت اور عدالتی احکامات کی کاپیاں مہیا کرانے کے معاملے میں دہلی سرکار اور ڈی ایس ایل ایس اے سے جواب مانگا ہے۔ چیف جسٹس ڈی این پٹیل اور جسٹس جیوتی سنگھ کی بنچ نے دونوں سے جواب دینے کو کہتے ہوئے ساعت 29 نومبر تک کے لیے ملتوی کردی ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ قیدی اپنے معاملوں کے دستاویز حاصل کرنے میں مجبور ہے جس سے وہ اپنے مناسب حقوق تک کے لیے لڑ نہیں پاتے ہیں۔ قیدیوں کو بھی دستاویز مہیا کرانے کی مانگ کرتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ قانونی خدمات کمیٹی کے ممبر اور ایڈوکیٹ الوک تریاٹھی نے عرضی داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کورونا وبا اور ذیلی عدالتوں کے محدود کام کاج کی وجہ سے بڑی تعداد میں زیر التوا قیدیوں کے پاس ایف آئی آر، چارج شیٹ، قابل تجدید ریکارڈ اور ان کے معاملوں سے متعلق جیسے کئی دستاویز نہیں ہیں۔ اس وجہ سے وہ ضمانت یا عبوری ضمانت جیسے قانونی فائدہ اٹھانے میں مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دستاویز کی مانگ کو لے کر کئی درخواستیں دی گئیں، لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ تہاڑ جیل میں بند قیدیوں کا معائنہ کرنے کے دوران ہزاروں سے جنسی جرائم کے ملزم کئی قیدیوں نے بتایا کہ انہیں ایف آئی آر، چارج شیٹ، ثبوت یا ذیلی عدالت کی کارروائی دیگر متعلقہ دستاویز نہیں ملے ہیں۔ ایڈووکیٹ عرضی گزار نے قیدیوں کو ان کے دستاویز کی کاپی مہیا کرانے کے لیے پابند عہد کرنے سے متعلق ڈی ایس ایل ایس اے کے 7 جنوری 2019 کے احکام کو بھی چیلنج دیا ہے۔ انہوں نے اس سے متعلق قانونی انتظام تیار کرنے کے لیے افسران کو ہدایت دینے کی مانگ کی ہے، جس سے زیر التوا قیدیوں کو ایف آئی آر، چارج شیٹ، اور دیگر ریکارڈ کو یکمشت کرکے متعلقہ عدالتوں کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جاسکے۔

کارپوریشن نے امبیڈکر اسپورٹس کمپلیکس کو آؤٹ سورس کیا

میئر کا سالانہ 7 لاکھ روپے کی آمدنی کا دعویٰ

نئی دہلی (ایس این بی) مشرقی دہلی کے میئر شیام سندر اگروال نے ترلوک پوری میں واقع کارپوریشن کے امبیڈکر اسپورٹس کمپلیکس کو آؤٹ سورس کرنے کے لیے پیشگی منظوری دی ہے۔ میئر نے بتایا کہ ایمسرز ورمیو سرنامی کمپنی کو 5 سال کی مدت کے لیے احاطے کو چلانے کا حق حاصل ہوگا جسے کشنر کی منظوری اور فریقین کی باہمی رضامندی سے مزید 5 سال تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ شیام سندر اگروال نے بتایا کہ امبیڈکر اسپورٹس کمپلیکس میں دو اڈا ورمینٹن کورٹ، نٹ بال گراؤنڈ، کرکٹ گراؤنڈ اور جم ہیں۔ میئر نے بتایا کہ ایمسرز ورمیو سرنامی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ اور روز مرہ کے کاموں کے لیے ضروری فنڈنگ کے لیے ذمہ دار ہوں گی۔ آؤٹ سورس کی گئی کمپنی کو پروجیکٹ کی مدت کے لیے احاطے کی دیکھ بھال، حفاظت، آپریشن اور انتظام کی ذمہ دار ہوگی اور مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن کو ماہانہ 55، 750 روپے ادا کرے گی۔ اس سلسلے میں کارپوریشن کمشنر وکاس آنند نے بتایا کہ کمپنی کمپلیکس کے اندر دیکھ بھال، حفاظت، پانی اور بجلی، پارکنگ کا انتظام، افرادی قوت وغیرہ اور سائٹ کی صفائی کی ذمہ دار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ زمین اور تعمیر شدہ عمارت کا ڈھانچہ مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن کا ہے، اس لیے میسرز ورمیو سرکو مزید زمین یا تعمیر شدہ عمارت پر کوئی حق نہیں ہوگا۔ میسرز ورمیو سرنے انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ اور روز مرہ کے کاموں کے لیے ضروری فنڈنگ کے لیے ذمہ دار ہوں گی۔ مزید یہ کہ آؤٹ سورس کمپنی اپنی مرضی سے احاطے کی تزئین وآرائش اور اپ گریڈ کرنے کے لیے آزاد ہے اور اس منصوبے کے اختتام پر ایسٹ دہلی میونسپل کارپوریشن سے ایسی کسی رقم کا دعویٰ نہیں کیا جائے گا۔ وکاس آنند نے بتایا کہ اسپورٹس کمپلیکس کی تزئین وآرائش اور اپ گریڈیشن کے لیے ایسٹرن کارپوریشن کے کمشنر سے منظوری ضروری ہے۔ اس کے علاوہ امبیڈکر اسٹیڈیم میں مختلف سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے تمام این او سی منظوری کلیکٹر نارتھ رائسنس چارجز وغیرہ کمپنی کو خود برداشت کرنا ہوں گے۔ آؤٹ سورس ایجنسی کو کارپوریشن کے پرائمری اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں کو مفت کوچنگ فراہم کرنی ہوگی اور اسپورٹس کمپلیکس میں دستیاب کھیلوں اور متعلقہ سامان/ساخت کے استعمال کی بھی اجازت دینی ہوگی۔ کمشنر نے کہا کہ آؤٹ سورس ایجنسی کو نئے پروجکٹوں کے ذریعے فزیکل ایجوکیشن اور سپورٹس کو فروغ دینا ہوگا اور اسپورٹس کمپلیکس کو بہتر ین ادارے کے طور پر تیار کرنا ہوگا۔ نیز کمشنر ایسٹرن کارپوریشن کی منظوری کے سبھی وقت شرحوں پر نظر ثانی کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ اسپورٹس کمپلیکس میں سماجی تقریبات کے لیے ضیافت کی اجازت نہیں ہوگی۔

لاپتہ بچہ برآمد

نئی دہلی (ایس این بی) شمالی ضلع پولیس نے ایک بچہ کو برآمد کیا جو غازی آباد سے بھٹک کر لال قلعہ پہنچ گیا تھا۔ وہاں پر موجود پولیس اہلکاروں کی نظر جب 5 سال کے اس بچے پر پڑی تو پولیس نے بچہ کو اپنے ساتھ لیا، اس سے جب اس نے گھر والوں کے بارے میں پوچھا گیا تو کوئی تسلی بخش جواب نہیں دے رہا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بچہ دی کوئی موبائل نمبر ہی بتا پا رہا تھا۔ صرف اتنا بتا پا رہا تھا کہ وہ غازی آباد کا رہنے والا ہے۔ غازی آباد سے دہلی کیسے آگیا، اس کے بارے میں بھی وہ کوئی اطلاع پولیس کو نہیں دے پا رہا تھا۔ کافی پوچھ گچھ کے بعد جب پولیس کو ایک نمبر بچہ سے ملا تو اس پر کال نہیں جا رہا تھا۔ پولیس کم کو لگا کہ شاید وہ نمبر چارج نہیں ہے، پولیس نے اس نمبر کو چارج بھی کرایا اور اس کے بعد اس نمبر پر کال کر کے پتہ لگانے کی کوشش کی لیکن وہ کوشش بھی پولیس کا ناکامیاب ہوگئی۔ ڈی سی پی نازنجہ سائر سنگھ کے مطابق پولیس اہلکاروں کی ٹیم نے ایک بار پھر بچہ کو اپنی باتوں سے مطمئن کر کے پوچھا اور نمبر کے بارے میں جاننے کی کوشش شروع کی۔ پولیس کی اس بار کی کوشش کامیاب ہوگئی۔ بچے نے ایک اور نمبر یاد کر کے پولیس کو بتایا، جو نمبر اس کے ایک رشتہ کا تھا، جس پر پولیس کی بات ہوئی اور پھر پولیس نے بچہ کے اہل خانہ کو بلا کر ان کو صحیح سلامت اس کے سپرد کردیا۔

لکھیم پور تشدد کیخلاف مختلف تنظیموں کا مظاہرہ

نئی دہلی (ایس این بی) چاندنی چوک ضلع کانگریس صدر محمد عثمان نے آج ریاستی کانگریس صدر چودھری انل کمار کے حکم کے مطابق زرعی قوانین کے خلاف لکھیم پور کھیری میں دھرنے پر بیٹھنے مظاہرین کو مرکزی وزیر مملکت کے بیٹے اور اس کے ساتھیوں کے ذریعہ کسانوں کو اپنی گاڑی سے کچلے جانے کی مخالفت میں پی جے پی دفتر اجمیری گیٹ پر مظاہرہ کیا۔ مظاہرہ کے دوران چاندنی چوک ضلع صدر محمد عثمان نے کہا کہ ہماری لیڈر پرینکا گاندھی کسانوں کے درد کو جاننے کے لیے لکھیم پور کھیری جارہی تھیں تو اتر پردیش کی تاناشاہی سرکار کی پولیس نے انہیں حراست میں بھیج دیا اور پھر گرفتار کرلیا۔ ہم ان ناانصافی کو برداشت نہیں کرسکتے۔

وہیں شمال مشرقی دہلی کے یمنا وہار میں بی جے پی دفتر پر مصطفیٰ آباد کانگریس لیڈران چودھری محمد معروف، حاجی محمد خوشنود، محمود حسن انصاری، کرم پوری وارڈ سے محمد شاہنواز موج پور وارڈ سے حاجی محمد ہارون، بثری رام کالونی راجیو نگر سے سابق کونسلر حاجی آسن محمد کی قیادت میں مظاہرہ کر کے وزیر اعظم نریندر مودی کا علامتی پتلہ بھی نذر آتش کیا گیا۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ ریاستی کانگریس دفتر میں منگل کو منعقد پریس کانفرنس میں سابق ممبر اسمبلی اقبال بھاردواج نے لکھیم پور کھیری میں کسانوں کے قتل عام کے خلاف کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کے ذریعہ انصاف کی آواز اٹھانے پر انہیں پولی سرکار نے 35 گھنٹوں سے زیادہ سے حراست میں لیا ہوا ہے جو جمہوری نظام میں خطرناک عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس زیر اقتدار ریاست کے وزیر اعلیٰ بھوپیش بھگیل کو لکھنؤ ایئرپورٹ پر ہی روک دیا گیا ہے، یہ تاناشاہی ہے۔ دریں اثنا ڈیزی یونین مسلم لیگ کے دہلی اسٹیٹ کے صدر مولانا شاہد احمد قشقندی نے لکھیم پور کھیری میں مبینہ سازشی حادثہ میں 4 کسانوں سمیت 8 افراد کی اموات اور دیگر کئی افراد کے زخمی ہونے پر اپنے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور متاثرہ سے اظہار ہمدردی بھی کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حادثہ نہیں بلکہ مبینہ سازش ہے۔ اس اقدام سے اب حکومت وقت اپنی طاقت کے بل پر کسانوں کے احتجاج کو کچل دینا چاہتی ہے۔ دوسری طرف دہلی یونیورسٹی کے طلبا کے ایک گروپ نے لکھیم پور کھیری میں ہوئے دردناک حادثہ کی مخالفت میں یونیورسٹی کے شمالی کیمپس میں جلوس نکالا۔ آسنسول دیگر تنظیموں نے بیرکوو سے گرم جلوس نکالا۔ طلبا تنظیم کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ وہ بے جگر میں ہوئے طلبا نے دہلی پولیس کی حفاظت کے باوجود حکومت کے سخت جلوس نکالا۔

قیدیوں کو مستقل کرنے کی پیشگی منظوری

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں ابھی تقریباً 6 ماہ کا وقت باقی ہے دہلی کے مختلف وارڈ علاقوں سمیت کارپوریشن میں برسر اقتدار پی جے پی کارپوریشن انتخابات میں اپنی فتح کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنا شروع کردیا ہے اسی ضمن میں آج مشرقی دہلی کارپوریشن کے میئر شیام سندر اگروال اور اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین ورسٹیم بنوار نے 2006 تک کے مقامی ملازمین کو ہمدردی کی بنیاد پر مستقل کرنے کی پیشگی منظوری دے دی ہے۔ میئر شیام سندر اگروال نے بتایا کہ اس کے لیے مشاہدہ ثمالی اور جنوبی علاقوں کے اسسٹنٹ کمشنر کو ہدایات دے دی گئی ہیں کہ 2006 تک کے ملازمین کو ہمدردی کی بنیاد پر قانونی مدد بنانے کے لیے ان کی فائلوں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ نواز انسٹرمنٹ مینجمنٹ سرمیز کے ذریعہ فائلوں کی مناسب جانچ کی جائے گی۔

بی جے پی جمنا کی صفائی کیلئے خصوصی مہم چلائے گی

نئی دہلی (ایس این بی) وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ کی مناسبت سے دہلی بی جے پی کے صدر آدیش گپتا کی قیادت میں بی جے پی 6 اکتوبر کو خصوصی مہم چلائے گی جمنا کی صفائی کا پروگرام منعقد کرے گی۔ یہ پروگرام 71 مقامات پر منعقد کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی عمر کے 71 سال مکمل ہونے پر شروع کی جائے والی اس خصوصی مہم میں ہر جگہ پر مدایت کے ایک بی جے پی لیڈر کی قیادت میں سیکڑوں کارکنان جمنا صفائی میں حصہ لیں گے۔ آدیش گپتا نے کہا کہ جمنا کے کنارے پھیلی گندگی کو صاف کرنے کے لیے ہر جگہ کے لیے ایک سرپرست کا انتخاب کیا گیا ہے، جس کی قیادت میں جمنا کنارے کی باقاعدگی سے صفائی کی جائے گی۔ اس اہم کے لیے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ضروری مسائل دستیاب کیے جائیں گے۔ ریاستی بی جے پی وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی سوچھ بھارت مہم کو پورا کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔

اقلیتی کمیشن کی فلاحی اسکیموں کیلئے بیداری مہم

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی اقلیتی کمیشن عوام کو یکمبین اور فلاحی اسکیموں کے بارے میں بیدار کرنے کے لیے سماجی تنظیموں کے ذریعے بیداری تحریک پروگرام شروع کر رہا ہے، جس کے سبب سماجی تنظیموں کے رضاکار گھر گھر جا کر عوام کو یکمبین اور فلاحی اسکیموں سے متعلق بیدار کریں گے۔ اس طرح کے شیلاء سے اقلیت دہلی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر خان نے سماجی تنظیموں سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ فلاحی اسکیموں کے ذریعہ ہم یکمبین لگوانے کے لیے مہم چلا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم انھیں دہلی سرکار کی فلاحی اسکیموں کے بارے میں بھی معلومات دی جائے گی تاکہ وہ ان اسکیموں سے فیض حاصل کریں۔ اس موقع پر موجود سماجی تنظیموں کے پیج سمبل سپنی نے کہا کہ سبھی تنظیموں کے رضاکار پوری ذمہ داری سے خدمات انجام دیں گے، ویکسین اور فلاحی اسکیموں کے پمفلیٹ گھر گھر جا کر لوگوں کو بیدار کریں گے۔ تحریک میں شامل ہوئے والی تنظیموں کے ذمہ داران میں سماجی ریاض الدین، آسن ڈاکٹر محمد اعجاز انصاری، صادق صبح، رئیس گلیل، ناصر ملک، انیس فاطمہ، گریس سکسینہ وغیرہ کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔

سابق ممبر اسمبلی کا طویل علالت کے بعد انتقال

نئی دہلی (ایس این بی) منگولپوری اسمبلی حلقہ کے سابق ایم ایل اے رد پ چند کا طویل علالت کے بعد انتقال ہوگیا جس کی اطلاع دہلی اور مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن میں اپوزیشن کانگریس لیڈر کماری رگھونے پریس کو جاری بیان میں دی۔ روپ چند کافی عرصے سے بیمار تھے۔ ان کی آخری رسومات دہلی کے جمانوں پور شمشان گھاٹ میں ادا کی گئی۔ روپ چند نے 1998 کے دہلی اسمبلی انتخابات میں کانگریس کے ٹکٹ پر منڈگری اسمبلی حلقہ سے کامیابی حاصل کی تھی۔

صفائی ملازمین کو مستقل کرنے کی پیشگی منظوری

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں ابھی تقریباً 6 ماہ کا وقت باقی ہے دہلی کے مختلف وارڈ علاقوں سمیت کارپوریشن میں برسر اقتدار پی جے پی کارپوریشن انتخابات میں اپنی فتح کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنا شروع کردیا ہے اسی ضمن میں آج مشرقی دہلی کارپوریشن کے میئر شیام سندر اگروال اور اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین ورسٹیم بنوار نے 2006 تک کے مقامی ملازمین کو ہمدردی کی بنیاد پر مستقل کرنے کی پیشگی منظوری دے دی ہے۔ میئر شیام سندر اگروال نے بتایا کہ اس کے لیے مشاہدہ ثمالی اور جنوبی علاقوں کے اسسٹنٹ کمشنر کو ہدایات دے دی گئی ہیں کہ 2006 تک کے ملازمین کو ہمدردی کی بنیاد پر قانونی مدد بنانے کے لیے ان کی فائلوں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ نواز انسٹرمنٹ مینجمنٹ سرمیز کے ذریعہ فائلوں کی مناسب جانچ کی جائے گی۔

'صرف بیان بازی سے آلودگی سے پاک نہیں ہوگی دہلی'

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی کے سپریم کورٹ پیش لیڈر رام ویر سنگھ بدھوڑی نے دہلی حکومت کو تنجیدہ کی دوار الحکومت میں آلودگی کو کم کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ صرف بیان بازی سے نہ تو دہلی کی آلودگی ختم ہوگی اور نہ ہی دہلی کا دنیا کا سب سے آلودہ شہر ہونے کا بدنما داغ صاف ہوگا۔ بدھوڑی نے کہا کہ دہلی حکومت دوسروں پر الزام ڈال کر اپنی ذمہ داری سے نہیں بچ سکتی۔ پچھلے سات سالوں میں دہلی دنیا کا سب سے آلودہ شہر بن گیا ہے۔ اس سال 18 مارچ کو آئی ورلڈ ایئر کوالٹی رپورٹ نے دہلی کے ماتھے کو مسلسل تیسرے سال دنیا کے آلودہ ترین شہر کے طور پر بدنما داغ دیا ہے۔ یہ وہ صورت حال ہے جب پچھلے ڈیڑھ سال سے لوگ کورونا کی وجہ سے سڑکوں پر نہیں نکلے۔ ٹرین پس کے جنوب مشرقی ایشیا کے ایک اور رپورٹ نے بتایا کہ آلودگی کی وجہ سے دہلی میں ایک سال میں 54 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔ ایک اور رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دہلی میں جو لوگ سگریٹ نہیں پیتے ہیں وہ روزانہ آلودگی کے سبب 10 سے 15 سگریٹ کے برابر دھواں پی جاتے ہیں اور اس کی وجہ سے پھیپھڑوں، دل کی بیماریوں کے علاوہ کینسر جیسی مہلک بیماریاں دہلی میں بڑھ رہی ہیں۔ آلودگی کی وجہ سے دہلی کی سیاحت کی صنعت بھی تباہ ہوگئی ہے اور غیر ملکی اب آلودگی کے سایہ سائے کے درمیان دہلی آنے کا خطرہ مول نہیں لیتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ حالات اتنے سنگین ہونے کے باوجود دہلی حکومت اس سمت سے نمٹنے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھا رہی ہے۔

دہلی فساد: رتن لال مرڈر کیس میں ملزم سلیم اور سمیر کو ضمانت

نئی دہلی (ایس این بی) شمال مشرقی دہلی فساد میں کرکڑ ڈوما کورٹ کے ایڈیشنل جج ونود یادو نے آج اپنے الگ الگ فیصلوں میں رتن لال قتل مقدمہ میں ایف آئی آر نمبر 60/20 کے تحت گرفتار ضمیر عرف ساحل اور سلیم ملک عرف مانو کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے اس سلسلے میں جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے پیش وکیل ایڈووکیٹ سلیم ملک کے اس دعویٰ کو تسلیم کیا کہ اسی طرح کے کیس میں دہلی ہائی کورٹ نے ملزم محمد ایوب اور ملزم شہود الزمان کو 14 ستمبر کو ضمانت دی تھی۔ اس لیے کچھ شرطوں کے ساتھ ان دونوں ملزموں کو بھی ضمانت دی جاسکتی ہے، اس سلسلے میں ان دونوں پر مبلغ 35 ہزار ضمانت طے کی گئی ہے، نیز سلیم ملک عرف منا چاند باغ کے اپنے پتہ پر ہی رہیں گے، وہ شہر سے باہر نہیں جائیں گے۔ اسی طرح سمیر کی چاند باغ کے اپنے پتہ پر ہی ٹھہریں گے

واضح ہو کہ ان دونوں کو دہلی فساد میں ڈیوٹی پر تعینات ہیڈ پولس کانسٹبل رتن لال کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا، حالانکہ وکیل دفاع کا یہ دعویٰ ہے کہ ان دونوں کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لیکن دہلی پولیس نے فساد کے بعد کامن سنس کا استعمال کیے بغیر بڑی تعداد میں رکشہ پلروں اور دودھ مہکانے والوں کو گرفتار کرکے جیل میں بند کر دیا تھا، جس کے بھدکی گھر تباہ ہوگئے، کئی ایسے گھرانے تھے جن کے پاس مقدمہ لڑنے تک کی حیثیت نہ تھی۔ اس درمیان جمعیۃ علماء ہند نے ایسے مظلوموں کا مقدمہ لڑنے کا فیصلہ کیا۔ جمعیۃ علماء ہند کے قانونی معاملات کے نگراں ایڈووکیٹ نیاز احمد فاروقی نے کہا کہ الحمدللہ آج جمعیۃ علما ہند کی کوششوں سے 340 افراد ضمانت پر رہا ہیں، تقریباً 154 مقدمات میں ٹرائل شروع ہوچکا ہے، جمعیۃ علماء ہند نے یہ عزم کیا ہے کہ قیدی ناحق سے آزادی دلا کر ہی دم لیں گے۔

آٹھویں منزل سے گرنے سے مزدور کی موت

نئی دہلی (ایس این بی) میدان گڑھی علاقہ میں ایک زیر تعمیر عمارت کی آٹھویں منزل سے مزدور نیچے گر گیا جس سے اس کی موت ہوگئی۔ زخائع کے مطابق زخمی حالت میں اسے پاس کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے علاج کے دوران مردہ قرار دے دیا۔ مہلوک کی شناخت اشرف الحق (19) کی شکل میں کی گئی ہے۔ پولیس نے ڈیڈ کو پوسٹ مارٹم کے لیے ایمس بھیج دیا ہے۔ پولیس نے لاپروائی سے ہوئی موت کی رپورٹ درج کر کے معاملہ کی جانچ شروع کردی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ سیدر کی عمارت میں ایک زیر تعمیر اسپتال سے زخمی نوجوان کو بھرتی کرانے کی اطلاع موصول ہوئی تھی۔ بتایا گیا کہ راج پور خورد کے رہنے والا ایک نوجوان میدان گڑھی علاقہ میں ایک زیر تعمیر عمارت کی آٹھویں منزل سے نیچے گر گیا تھا۔ یہاں اسے ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر جائچ کی تو پتہ چلا کہ حادثے کا شکار ہوئے مزدور زیر تعمیر عمارت کی سنگی کرین پر کام کر رہا تھا کئی دعاوی کی ذمہ داری کون لے گی۔

میونسپل کارپوریشن کی بے توجہی، نہرو وہار وارڈ بنیادی سہولتوں سے محروم

کونسلر کی عدم موجودگی کے سبب ممبر اسمبلی اپنی ذمہ داری سے دامن نہیں بچاسکتے: سرکردہ شخصیات

ڈاکٹر عرفان احمد، محمود حسن، مفتی خلیل احمد قاسمی، مولانا رضوان نجم قاسمی، علیم انصاری، حاجی محمد یونس

نئی دہلی (محمد یاسین/ ایس این بی) میونسپل کارپوریشن کی بے توجہی اور کونسلر کی عدم موجودگی سے نہرو وہار وارڈ میں مسائل کی بھرمار ہے۔ لاکھوں کی آبادی میں حکومت دہلی کا ایک ہی اسکول ہے جس میں بچوں کی تعداد کے اعتبار سے کمروں کا فقدان ہے اور کیمونٹی سینٹر و میٹرنٹی سینٹر کے قیام کا دیرینہ مطالبہ ہونے کے باوجود موجودہ حکومت واس کے ممبر آسمبلی تو جدید بنانے کیلئے تیار نہیں ہیں اور جگہ جگہ گندگی بدبو تعفن سے چھٹکارا دلانے میں بیزاریں کے پھیلنے کا خدشہ ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ نہرو وہار وارڈ کے کونسلر حاجی طاہر حسین فساد کے معاملہ میں جیل کی صعوبتیں کاٹ رہے ہیں جس کے مدنظر ممبر آسمبلی خاص دھیان دینا چاہئے کیونکہ کونسلر کی عدم موجودگی سے ممبر آسمبلی اپنی ذمہ داری سے دامن نہیں بچا سکتے۔ ڈاکٹر محمد عرفان کا کہنا ہے کہ گندگی سے بر احال ہے لیکن میونسپل کارپوریشن کی طرف سے دوائی نہیں ڈالی جاتی ہے اور فاگنگ نہ ہونے پر مچھروں کی بہتات سے ملیریا، چکن گنیا، ڈینگو، بخار، آنتوں کی سوزش، ہیپٹا، اٹلی دست وغیرہ کی بیماریوں میں لوگوں کا ملوث ہونا عام بات ہے جس طرف میونسپل کارپوریشن کو دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ سماجی کارکن محمود حسن نے جگہ جگہ گندگی دکھاتے ہوئے بتایا کہ کونسلر کی عدم موجودگی میں ممبر آسمبلی حاجی محمد یونس کو اپنے اثر ورسوخ کا استعمال کر کے نہرو وہار وارڈ کے صاف صفائی نظام پر خاص توجہ کر کے خستہ حال گلیوں کی بلاتاخیر از سر نو تعمیر کروانی چاہئے تاکہ لوگوں کی دیرینہ پریشانی کا خاتمہ ہوسکے۔ مفتی خلیل احمد قاسمی رائضی کا کہنا ہے کہ پرانے ماحول کے انسانی طبیعت کو متاثر کرنے پر بیماری پیدا ہوتی ہے جس سے بچنے کے لئے صفائی بیحد ضروری ہے اور جس طرح سرکار کی ذمہ داری ہے اسی طرح مقامی لوگوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ اپنے گھروں کے سامنے صفائی رکھیں اور پیڑ پودے لگائیں اور اس حدیث پر عمل کریں کہ "صفائی نصف ایمان" ہے۔ مدرسہ رحمانیہ دارالقرآن کے بانی و مہتمم مولانا محمد رضوان الخم قاسمی کا کہنا ہے کہ بارش کا موسم ہونے کے باوجود بھی بیشتر گلیاں تالاب بنی ہوئی ہیں جس سے آنا جانا بڑا مشکل ہو رہا ہے جس طرف منتخب نمائندوں کو توجہ دینی چاہئے۔ سماجی کارکن علیم انصاری کا کہنا ہے کہ حکومت دہلی کا واحد ہائی اسکول ہے جو بچوں کی تعداد کے اعتبار سے ناکافی ہے البتہ کانگریس ایم ایل اے حسن احمد نے اسکول میں کمرے بنوائے تھے لیکن مزید کمروں کی تعمیر کی ضرورت ہے۔ علاوہ ازیں کیونٹی سینٹر اور میٹرنٹی سینٹر کے قیام کا دیرینہ مطالبہ ہونے کے باوجود عام آدمی پارٹی کی حکومت واس کے ممبر آسمبلی حاجی محمد یونس کی نہرو وہار کے مسائل حل کرنے میں دلچسپی لینے کیلئے تیار نہیں ہیں جس کے نتیجہ میں لوگ بیشتر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ اس تعلق سے ممبر آسمبلی حاجی محمد یونس کا کہنا ہے کہ اسکول کے دو بلاکوں میں 80 کمروں کی از سر نو تعمیر کا منصوبہ ہے جس کا کام پہلے جلد شروع ہوگا اور صاف صفائی کیلئے ایم سی ڈی افسران کو خاص ہدایت دے کر سراج الدین نامی کو میٹرنٹی سینٹر کے قیام کا بھی منصوبہ ہے مگر جگہ کا فقدان ہونے پر بیشتر ترقیاتی کام التوا میں ہیں۔

درجنوں 'آپ' کارکنان کانگریس میں شامل

نئی دہلی (ایس این بی) شمال مشرقی ضلع کے کرم پوری وارڈ میں عام آدمی پارٹی کے درجنوں کارکنان کانگریس میں شامل ہوگئے جن کا کانگریس کے مقامی لیڈر محمد فرقان قریشی نے استقبال کیا۔ اس تقریب کا اہتمام کانگریس میں شامل ہونے والے رئیس احمد کی قیادت میں کیا گیا تھا جس کی صدارت مقصود احمد اور نظامت محمد فرقان نے کی۔ اس موقع پر بحیثیت مہمان خصوصی کانگریس لیڈر فرقان قریشی نے اپنے خطاب میں کہا کہ کانگریس ہی واحد ایسی جماعت ہے جس کے نظریہ میں ملک کے تعمیر وترقی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور یہی وجہ ہے کہ کانگریس کے اقتدار میں دہلی تعمیر وترقی کی بنیاد پر دہلی عالمی معیار کا شہر بن گئی تھی جس کی ستائش ملک وبیرونی ممالک میں ہوتی تھی مگر جب سے دہلی میں عام آدمی پارٹی کا اقتدار ہے تبھی سے دہلی میں تعمیر وترقی کے راستے مسدود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرم پوری وارڈ اور حلقہ دہلی کا حصہ ہونے کے باوجود عام آدمی پارٹی کے دوران اقتدار ترقی سے محروم ہے۔ اس موقع پر کانگریس میں شمولیت اختیار کرنے والوں نے کانگریس لیڈر فرقان قریشی کو یقین دہانی کی ہے کہ آنے والے الیکشن میں کانگریس امیدوار کے حق میں متحدہ ووٹنگ کر کے مثالی نتیجت درج کرائی جائے گی تاکہ کانگریس کا نمائندہ کرم پوری وارڈ کو ترقی کی دوڑ میں شامل کرسکے۔ اس موقع پر محمد انصار، بلال سلمانی، محمد جاوید، محمد خالد، محمد آصف، محمد قاسم، محمد طالب، محمد عادل، محمد یونس، پیر عبدالوہاب، مدیش سمیت کافی لوگ موجود تھے۔

شیخ عقیل احمد کو اضافی ذمہ داری کیلئے مبارکباد

نئی دہلی (پریس ریلیز) گزشتہ شب